بیان الحکمہ
تحقیقی مجلہ-5
http://bayan-ul-hikmah.salu.edu.pk

بیان الحکمہ [تحقیقی مجلہ]
67-94 (2019ء)

* ڈاکٹر سیف اللہ بھٹو،** ڈاکٹرعبدالرحمٰن کلوئی،*** ڈاکٹرحمید اللہ بھٹو

برصغیر میں مفردات القرآن پر کام کا تعارفی مطالعہ

ABSTRACT: lexical investigation of words/selected passages of Quran is among many ways of exegesis of Quran. Such work is compiled on the basis of an extensive analysis of the text of the Quran and consideration of lexical examination of Quranic words. Specialized works on aspects of Quranic vocabulary has been in the tradition of Islamic scholarship right from the beginning and there are a number of works that help in the etymological & philological understanding of difficult words of Quran. The classic text by al-Raghib al-Isfahani named, *Mufradat,* is the best example of books that treat difficult words in the Quran. In this article, we have presented information regarding the works of scholars of Indian sub-Continent on the subject of Mufradat al-Quran (Selected passages of Quran). We have found that South Asian Scholars have written books abundantly in the field of Mufradaat and Lughaat al Qur'an, in Arabic, English, Persian, Sindhi & Urdu languages. This study covers in detail an overview of the acclaimed works of subcontinent scholars which mainly split into precise and concise written books on the topic of Mufradat al-Qur'an. Forty-eight books have been introduced in below pages. Our work is 1st step towards complete indexing of such works of Sub-continent scholars for easy access of scholars and researchers who want to do some research in this area.

کلیدی الفاظ: لغت، کتاب، محاورتی، اصطلاحی، مؤلف

* ایسوسیئیٹ پروفیسر، قائد عوام یونیورسٹی، نواب شاہ، سندھ، پاکستان۔
** اسسٹنٹ پروفیسر، یونیورسٹی آف سندھ، جامشورو، سندھ، پاکستان۔
*** اسسٹنٹ پروفیسر، یونیورسٹی آف سندھ، میرپور خاص کئمپس، سندھ، پاکستان۔

تمہید:

مفردات القرآن کا مطلب قرآن میں مذکور کلمات اور الفاظ کی مجازی و حقیقی معنی جاننا، کلمات کے درمیان مناسبت، انکی اصل اور مشتقات، انکی ادائگی، کلمات کی ظاہری شکل کی معرفت حاصل کرنے کا نام ہے. علم مفردات القرآن کے آثار ہمیں پہلی صدی ہجری سے ملتے ہیں. قرآنی کلمات کی معانی کے حوالے سے پہلا باقاعدہ کام حضرت عبداللہ بن عباس سے انکے شاگرد نافع بن ازرق کے 200 کے قریب پوچھے گئے سوالات کی شکل میں ہمیں ملتا ہے. نافع بن ازرق ابن عباس رض نے قرآن کے مشکل الفاظ کی معانی پوچھتے اور حضرت ابن عباس رض انہیں عربی اشعار سے استدلال کرتے ہوئے انہیں انکی معانی سمجھاتےجو بعد میں مسائل نافع بن ازرق کے نام سے ایک رسالے کی شکل میں شائع ہوئے۔[i] مفردات القرآن کے کام کو بام عروج پر پہنچانے والے پانچویں صدی ہجری کے مشہور عالم امام راغب اصفہانی تھے جنہوں نے قرآنی کلمات کو حروف تہجی کی ترتیب سے جمع کیا اور انکی معانی لکھی۔ امام راغب سے پہلے مفردات پر ساٹھ کے قریب کتب لکھی گئیں جن میں کلمات کو سورتوں کی ترتیب سے جمع کیا گیا۔[ii] امام راغب کے بعد موجودہ زمانے تک مفردات پر مختلف زبانوں میں تصنیفات کا سلسلہ جاری ہے اسلیے کہ قرآن علوم کا خزانہ ہے اور ہر زمانے کے علماء اسلام پر اسکے کلمات کی نت نئی معانی و مفاہیم منکشف ہوتے رہتے ہیں۔ قرآنی کلمات کی تفسیر و تشریح پر مبنی تالیفات کو مجاز القرآن[iii]، معانی القرآن[iv]، لغات القرآن[v]، وجوہ القرآن[vi]، غریب القرآن[vii]، قاموس القران[viii]، کلمات القرآن[ix]، معجم/معاجم القرآن[x] کے ناموں سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔[xi]

اہمیت و ضرورت:

مختلف علوم و فنون پر لکھی گئی تصانیف کو یکجا کرکے ان کے متعلق معلومات فراہم کرنا علماء اسلام کا منہج رہا ہے اس سلسلے میں حاجی خلیفہ کی کشف الظنون اور ابن ندیم کی الفہرست قابل ذکر ہیں۔ جدید دور میں فواد سیزگن کی کئی جلدوں میں تاریخ التراث العربی اسکی بڑی مثال ہے۔ برصغیر میں مفردات القرآن پر ہوئے کام کو ایک جگہ جمع ہونے کا خلاء ہمیں محسوس ہوا۔ ہمارا یہ کام اس خلاء کو پر کرنے کی یہ ادنی سی کوشش ہے اور امید ہے کہ علماء و محققین اس سے استفادہ کرسکیں گے۔

طریقہ کار اور حدود:

برصغیر کے اہل علم و فضل نے دیگر اسلامی موضوعات کے ساتھ ساتھ مفردات القرآن پر بھی ضخیم و مختصر کتابیں لکھیں اور یہ سلسلہ ابھی جاری ہے۔ زیر نظر آرٹیکل میں مفردات القرآن پر برصغیر میں لکھی گئی کتب کا تعارف پیش کیا گیا ہے۔ مفردات القرآن پر ہوئے مجموعی کام کو ایک مقالے میں سمونا جوئے شیر لانے کے مترادف تھا اس لیے ہم نے اپنے کام کو برصغیر کی علماء تک محدود رکھا چاہے وہ کسی بھی زبان میں ہو۔ اسکے علاوہ کسی عرب عالم کی کسی کتاب کا برصغیر کے کسی عالم نے ترجمہ کیا ہوا ہے تو اسے بھی اس مطالعے کا حصہ بنایا گیا ہے۔ طوالت سے بچنے کی خاطر متن میں صرف ضروری معلومات جیسے کتاب و مصنف کا نام، کتاب میں اختیار کردہ طریقہ کار وغیرہ کا ذکر کیا گیا ہے۔ جبکہ کتاب کے ناشر، سن و مقام اشاعت کو کتابیات میں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔ بعض جگہوں پر کتاب کے طریقہ کار سمجھانے کی خاطر ایک آدھ مثال ذکر کی گئی ہے۔ کتاب کی خامیوں اور خوبیوں پر تبصرہ کرنے سے حتی الامکان گریز کیا گیا ہے اسلیے کہ ہمارا یہ کام تعارفی ہے نہ کہ تجزیاتی۔ معلومات کے حصول کے لیے ہم نے مختلف مکتبات اور دوکانوں سے رجوع کیا ، جمع کتب کے شوقین اور ذاتی کتب خانوں کے مالک اہل علم سے معلومات لی گئیں۔ جو جو کتاب بآسانی دستیاب ہو سکی اسکو خریدا گیا اور جو کتب مارکیٹ میں موجود نہیں تھیں انکی فوٹو کاپیز کتب خانوں سے حاصل کی گئیں۔ دی گئی فہرست میں عمومی طرح سے ایسی کتب شامل ہیں جنمیں قرآن کے الفاظ و کلمات کو بنیاد بناکر یا اسکی صرف معانی بیان کی گئی ہے یا تفسیری مباحث بھی ذکر کیے گئے ہیں۔ ایسی کتب کو بھی ہم نے مفردات میں شمار کیا ہے جنمیں قرآنی الفاظ کو تلاش کرنے کا اشاریہ دیا گیا ہے۔ مزید برآں ایسی کتب کو بھی شامل کیا گیا ہے جنمیں تمام الفاظ قرآنی کی جگہ کسی مخصوص موضوع کے متعلق الفاظ کو جمع کیا گیا ہے۔

1-صفوة العرفان بمفردات القرآن عربی- عربی

مؤلف- شیخ محمد اسماعیل العودوی السندی

یہ حروف تہجی کے اعتبار سے قرآن کے الفاظ کی عربی میں لغت ہے۔ اسمیں صرف مفردات پر ہی بحث نہیں بلکہ تمام تفسیری موضوعات کو زیر بحث لایا

گیا ہے۔ یہ مولانا عودوی کی ساری عمر کی علمی کمائی کا نچوڑ ہے۔ رجسٹر سائز کے دو ضخیم جلدوں میں ہاتھ سے لکھا ہوا ہے۔ پہلی جلد الف سے شروع ہوکر ظاء حرف پر ختم ہوتی ہے اور 455 صفحات پر مشتمل ہے جبکہ دوسری جلد عین حرف سے شروع ہو کر واو حرف پر ختم ہوتی ہے اور 450 صفحات پر مشتمل ہے۔ شیخ عودوی واو حرف کے وقی مادے تک پہنچ پائے تھے کہ اجل کا بلاوا آگیا اور یوں واو حرف کے کچھ مادے اور ھاء اور یاء کے مکمل مادے رہ گئے جنکو بعد ازاں ایک اور عصری عالم مولانا عبداللہ کھوسو نے تکملۃ ما تبقی من صفوۃ العرفان بمفردات القرآن کے نام سے تحریر کیا جوکہ رجسٹر سائز کے 40 صفحات پر مشتمل ہے۔ کتاب کا حجم اور معیار اس بات کا متقاضی ہے کہ اس پر ایک علیحدہ مقالے میں تفصیلا بحث کی جائے۔ مختصر لفظوں میں یوں کہا جا سکتا ہے کہ یہ کتاب امام راغب اصفہانی کی مفردات القرآن کی جدید شکل ہے[xii]۔ کتاب غیر مطبوع ہے اور مہران اکیڈمی شکارپور کے شعبہ مخطوطات میں محفوظ ہے۔

2-مفرادت القرآن-عربی

مؤلف- حمیدالدین الفراہی

امام فراہی نے قرآن کے ایسے 77 الفاظ کا انتخاب کیا ہے جن کی تفسیر ان کے خیال میں علماء و مفسرین نے اچھی طرح نہیں کی یا جن کی تشریح میں غلطی ہوئی ہے۔ الفاظ کی تشریح کرتے وقت لغوی معنوں کی توضیح کرتے ہیں، قرآن کریم، صحف اولی اور اشعار عرب سے مثالیں پیش کرتے ہیں۔ اس طریقہ سے تمام منتخب الفاظ کی تشریح کلام مجید اور کلام عرب سے کی ہے۔

3-مفتاح القرآن عربی-فارسی

مؤلف- مرزا قلیچ بیگ

یہ کتاب مصنف کے قران کا وقتا فوقتا مطالعہ کرنے کے دوران توجہ طلب نکات پر مبنی ہے۔ مضامین کو حروف تہجی کے اعتبار سے جمع کیا گیا ہے۔ ہر مضمون سلیس عبارت اور مختصر الفاظ میں دیا گیا ہے۔ مضمون کے سارے فقرے سورتوں کی ترتیب کے لحاظ دیے گیے ہیں۔ ہر فقرے کے بعد تین عدد دیے گیے ہیں۔ پہلا عدد پارہ کا، دوسرا سورہ کا اور تیسرا رکوع کا نشان ہے۔ اگر کوئی فقرہ ایک رکوع میں ایک سے زائد بار آیا ہے تو وہاں ایضا لکھا گیا ہے۔ اگر پارہ اور سورت وہ ہی ہے مگر رکوع مختلف ہے تو

پارہ اور رکوع کو دہرانے کی بجائے دو چھوٹی لکیریں دی گئی ہیں جیسے(--6) یعنی رکوع نمبر 6 جو کہ مذکورہ بالا پارہ اور سورت میں واقع ہے یہ فقرہ آیا ہے۔ ہر پارہ اور سورت کا نام دیا گیا ہے۔ کتاب مطبوع ہے لیکن نایاب ہے۔ درمیانی سائز کے 118 صفحات پر مشتمل ہے۔

4-لغات القرآن عربی- اردو
مؤلف- غلام احمد پرویز
مصنف کے نزدیک کسی بھی لفظ کی اصلی معنیٰ جو زمانہ نزول میں مروج تھی کو معلوم کرنے کے مندرجہ ذیل اصول ہیں:
1-جاہلیت کے اشعار (خارجی عنصر)
2-ہر لفظ کے بنیادی مادےROOT کی بنیادی معنیٰ کو ملحوظ رکھنا (داخلی عنصر)
3 -یہ دیکھا جائے کہ صحرا نشین عربوں کے پاس اس لفظ کی معنیٰ کیا مروج تھی
4 -یہ دیکھا جائے کہ وہ لفظ قرآن میں کہاں کہاں آیا ہے اور کس پس منظر میں آیا ہے۔ اس سے اس لفظ کے بارے میں قرآنی تصور واضح ہوگا
5 -سب سے اہم بات قرآنی تعلیم کا مجموعی تصور ذہن میں رکھنا ہے۔ بقول مصنف مندرجہ بالا اصولوں کے مطابق کوئی بھی لغت نہ تھی لہذا یہ لغت لکھنے کی ضرورت پیش آئی۔
ان اصولوں کو مد نظر رکھتے ہوئے مصنف نے اس لغت کو ترتیب دیا ہے۔
لفظ کا لغوی مفہوم متعین کرنے میں مندرجہ ذیل طریقہ اپنایا گیا ہے :
مادے کی بنیادی معنی دی گئی ہے، عربی زبان میں اسکے استعمال کی مثال محسوس اشیاء سے دی گئی ہے، اسکے بعد قرآن کی ان آیتوں کو درج کیا گیا ہے جن میں یہ لفظ مختلف شکلوں میں آیا ہے۔ آیتیں دیکھنے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ قرآن میں یہ لفظ کون کون سی معانی میں آیا ہے، اسکے بعد اہم الفاظ اور اصطلاحات کے ضمن میں یہ بتایا گیا ہے کہ قرآن کریم اس لفظ کے استعمال سے کس قسم کا تصور پیش کرتا ہے اور یہ تصور قرآن کے مجموعی تصور concept میں کیا مقام رکھتا ہے۔ اسکے علاوہ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ لفظ کی حقیقی معنی مراد لی گئی ہے یا مجازی۔ لفظوں کی لغوی معنی تو لغت کی مستند کتابوں سے لی گئی ہے البتہ مرادی معنی پڑھنے والے کی قرآنی بصیرت پر چھوڑی گئی ہے۔ مصنف اپنی راء ضرور دیتا ہے لیکن کہتا ہے کہ

اختلاف کا حق ہر کسی کو ہے۔ لغت اولا واساسا عربی زبان سے غیر واقف لوگوں کیلیے لکھی گئی ہے اسلیئے علمی اصطلاحات سے اجتناب کیا گیا ہے اور انداز کو آسان فہم اور سلیس رکھا گیا ہے۔ لغت سے پہلےعربی زبان کی گرامر کے قواعد آسان اور غیر فنی زبان میں دیے گئے ہیں۔ لغت کی ترتیب الفاظوں کی بجائے مادوں کے اعتبار سے رکھی گئی ہے مثلا متقین لفظ م۔ ت۔ ق کے تحت نہیں بلکہ اپنے مادے و۔ ق ۔ی کے تحت ملے گا۔ لیکن چونکہ عربی سے ناواقف لوگوں کے لیے مادہ معلوم کرنا مشکل ہے اس لیے ان کی سہولت کے لیے تمام قرآنی الفاظ کی فہرست دی گئی ہے جو حروف تہجی کے حساب سے ترتیب دی گئی ہے اور ہر لفظ کے سامنے وہ مادہ دیا گیا ہے جسکے تحت یہ لفظ ملتا ہےـکتاب 4 جلدوں پر مشتمل ہے۔

5-درس القرآن عربی- سندھی
مؤلف- الاستاذ غلام مصطفیٰ دادوی
یہ قرآن کا لفظی اور محاورتی ترجمہ ہے- لفظی ترجمہ کرتے وقت قرآن میں گذرے ہوئے ہر لفظ کا ترجمہ کیا گیا ہے چاہے وہ کتنی دفعہ بھی گذرا ہو۔ مرکب لفظوں کو الگ الگ کرکے لکھا گیا ہے اور ہر لفظ کی لغوی معنیٰ دی گئی ہے۔ جیسے علیھم کو علیٰ اور ھم کرکے لکھا گیا ہے۔ محاورتی ترجمہ کو آسان ترجمہ کا نام دیا گیا ہے۔ پورا ترجمہ پارہ وائز کیا گیا ہے اور ہر پارے کو ایک رسالے کی شکل میں الگ الگ چھاپا گیا ہے۔ پہلے ایک آیت کے مفردات کی لفظی معنیٰ لکھی گئی ہے پھر آخر میں اس آیت کی محاورتی معنیٰ دی گئی ہے۔

6-القرآن شيءٌ عجیبٌ عربی- اردو
مؤلف- پروفیسر غلام نبی طارق
یہ کتاب علم نفس سے وابستہ الفاظ کی تشریح پر مبنی ہے۔ کتاب کے دو حصے ہیں۔ پہلے حصے میں نفس محرکہ (psychomotor) کے اجزا کی بحث ہے جیسے نفس، فواد، قلب، العقل، النظر وغیرہ۔ کل ملا کے سترہ اجزاء نفس کا ذکر کیا گیا ہے۔ ہر جزء کا عنوان دیکر متعلقہ آیات جنمیں وہ لفظ گذرا ہے درج کرکے انکا ترجمہ دیا گیا ہے۔ بعض جگہوں پر تشریح بھی کی گئی ہے۔ ہر جزء کا شروع میں مختصر تعارف دیا گیا ہے۔ الفاظ ذکر کرتے وقت الفابیٹک ترتیب کا خیال نہیں کیا گیا ہے۔

دوسرے حصے میں نفس انسانی کے رویوں جیسے ایمان، اسلام، اخلاص، تقویٰ، الخیانۃ وغیرہ کا ذکر کیا گیا ہے۔ ٹوٹل 270 رویوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ رویوں کو ذکر کرنے میں الفابیٹک ترتیب اختیار کی گئی ہے۔ اس میں بھی پہلے حصے والا منہج ہے یعنی لفظ ذکرکے اسکا مختصر تعارف دے کر اسکے بعد آیتیں جن میں وہ لفظ ذکر ہوا ہے ترجمہ سمیت دی گئ ہیں۔ پیش لفظ میں نفس محرکہ کے اجزا اور انسانی رویہ سے متعلقہ الفاظ قران میں کتنی دفعہ وارد ہونے کا ذکر ہے۔ اسکے بعد مقدمہ ہے جس میں نفس محرکہ کے اجزا اور انسانی رویوں کے بارے میں اجمالا بحث کی گئی ہے اور اس موضوع کی اہمیت کا ذ کر کیا گیا ہے۔ آخر میں موضوع سے متعلق کچھ احادیث بھی دی گئی ہیں۔ کتاب بڑی سائز کے 595 صفحات پر مشتمل ہے۔ کتاب مطبوعہ ہے اور بآسانی دستیاب ہے۔

7-مترادفات القرآن مع فروق اللغوية اردو سے عربی

مؤلف- مولانا عبد الرحمٰن کیلانی

اس کتاب کا بنیادی مقصد قرآن میں موجود مترادف الفاظ کی معنیٰ میں باریک فرق کو سمجھانا ہے۔ اس کتاب کا اصل موضوع اردو الفاظ کے تحت قرآن میں مستعمل تمام مترادف الفاظ کا ذیلی فرق پیش کرنا ہے لہذا عنوانات اردو زبان کے حروف تہجی کے لحاظ سے ترتیب دیے گئے ہیں۔ مثلا چاند کے عنوان کے تحت درج ذیل معانی لکھی گئی ہیں:

(1) اهلۃ: صرف نئے چاند یا پتلی شکل کے چاند کو کہا جاتا ہے

(2) قمر: ہر شکل کے چاند کو قمر کہ سکتے ہیں

ہر معنی جسم میں وہ لفظ وارد ہے کو آیت سے ثابت کیا گیا ہے۔ متعلقہ آیت ذکر کی گئی ہے جس میں یہ الفاظ اس معنیٰ میں استعمال ہوا ہے۔ آخر میں پانچ ضمیمے شامل کیے گئے ہیں۔

ضمیمہ 1: قرآن میں موجود اسماء معرفہ کا حروف تہجی کے اعتبار سے ذکر کیا گیا ہے جیسے ابراہیم، نوح، مکہ وغیرہ۔ اس کو چودہ عنوانات میں تقسیم کیا گیاہے۔

ضمیمہ 2: قرآن میں موجود ایسے اسماء نکرہ کا ذکر جن کا کوئی مترادف نہیں ہے جیسے نمل، بعوضۃ وغیرہ۔ اس کو سات عنوانات میں تقسیم کیا گیا ہے۔

ضمیمہ 3: اس میں الفابیٹک ترتیب سےاضداد کا ذکر ہے۔

ضمیمہ 4: افعال کے عین کلمے کی حرکت یا مصدر کے فرق سے معنیٰ میں واقع ہونے والی تبدیلی کے بارے میں ہے۔
ضمیمہ 5: متفرقات: اس میں جامع اسماء، غلط العام، مشتبہ الفاظ، چند محاورں اور چند مشکل مادوں وغیرہ پر بحث کی گئی ہے۔
کتاب بڑی سائز کے 1008 صفحات پر مشتمل ہے اور بآسانی دستیاب ہے۔

8-منتخب لغات قرآن عربی-اردو
مؤلف- مولانا مفتی محمد نسیم بارہ بنکوی
اسمیں قرآنی کلمات کی توضیح اور تشریح سورتوں اور آیتوں کے اعتبار سے کی گئی ہے۔ ہر لفظ سے پہلے دائیں جانب آیت کا نمبر لکھا گیا ہے، کلمے کے سامنے بائیں جانب اس کی توضیح اور تشریح کی گئی ہے جس میں سب سے پہلے لفظ کی معنیٰ لکھی ہوئی ہے۔ الفاظ کی لغوی اور صرفی تحقیق کرتے ہوئے افعال کے ابواب اور صیغوں کی نشاندہی کی گئی ہے ، اسماء کے واحد اور جمع کی وضاحت کی گئی ہے، بعض اسماء اور افعال کے مادوں کو بھی بیان کیا گیا ہے۔ بعض جگہوں پر نحوی ترکیب بھی بیان کی گئی ہے۔ بعض جگہوں پر ضرورت کے مطابق تفسیری مباحث بھی بیان کیے گیے ہیں۔ ہر سورت کی شروعات میں اس کا مختصر تعارف دیا گیا ہے۔ کتاب دو جلدوں پر مشتمل ہے۔ جلد اول پہلے پندرہ سپاروں اور جلد ثانی آخری پندرہ سپاروں پر مشتمل ہے۔ مصنف دار العلوم دیوبند میں استاذ ہیں جبکہ کتاب پاکستان میں چھپی ہے۔

9-کلمات القرآن عربی- سندھی
مؤلف- حسنین محمد مخلوف ترجمہ سندھی عبد الحق ربانی
حسنین محمد مخلوف کی مشہور زمانہ کلمات القرآن کا سندھی زبان میں ترجمہ ہے۔ ترتیب وہی رکھی گئی ہے جو اصل کتاب کی ہی یعنی قرآنی کلمات کو سورتوں اور آیتوں کی ترتیب سے لکھ کر دائیں طرف سے آیت نمبر، پھر مذکور کلمہ اور اسکی لغوی معنیٰ دیکر آخر میں اسکی مختصر تفسیر کی گئی ہے۔ کتاب بڑی سائز کے 316 صفحات پر مشتمل ہے۔ کتاب مطبوعہ ہے اور بآسانی دستیاب ہے۔

10-لغات القرآن عربی- سندھی

مؤلف- غلام اصغرونڈیر-مولوی صبغت اللہ بھٹو

اس کتاب میں حروف تہجی کے اعتبار سے قرآنی الفاظ کو جمع کیا گیا ہے۔ دائیں طرف سے الفاظ لکھے ہوئے ہیں پھر انکی معنیٰ پھر آیت نمبر اور سورۃ نمبر جس میں وہ لفظ مذکور ہے۔ کوئی لفظ اگر مختلف اعراب سے آیا ہے تو اسکو ہر اعراب سے الگ الگ ذکر کیا گیا ہے جیسے مَثَل، مَثُلَ، مَثَلٍ۔ کتاب بڑی سائز کے470 صفحات پر مشتمل ہے۔ کتاب مطبوعہ ہے اور بآسانی دستیاب ہے۔

11-قاموس الفاظ و اصطلاحات قرآن از افادات مولانا امین احسن اصلاح

ترتیب اور تحقیق اورنگزیب اعظمی

مولانا اصلاحی نے تفسیر تدبر قرآن میں قرآن کے مفرد الفاظ اور اھم اصطلاحات کی تشریح کی ہے جنکو آپ کے شاگرد اورنگزیب اعظمی نے حروف تہجی کی ترتیب کے ساتھ ایک جگہ پر جمع کیا ہے۔ ہر لفظ کی پہلے لغوی معنیٰ دی گئی ہے، اسکے بعد آیت میں مراد اصطلاحی معنیٰ دی گئی ہے اور آخر میں بریکیٹ میں سورۃ کا نمبر اور آیت کا نمبر دیا گیا ہے جس میں یہ لفظ وارد ہوا ہے۔ کتاب میں زیادہ تر حمید الدین فراھی کی تحقیقات سے فائدہ اٹھایا گیا ہے۔ کتاب درمیانی سائز کے 500 صفحات پر مشتمل ہے۔ کتاب مطبوعہ ہے اور بآسانی دستیاب ہے۔

12-معجم القرآن عربی-اردو

مؤلف- ڈاکٹر غلام جیلانی برق

کتاب میں قرآن میں مذکور ان تمام انبیاء، ملوک، اقوام واشخاص اور جگہوں کو حروف تہجی کی ترتیب سے جمع کرکے انکے متعلق معلومات دی گئی ہیں۔ اس طرح کے کل ملا کے 201 مفردات کا اس کتاب میں احاطہ کیا گیا ہے۔ بقول مصنف، اس کتاب کو لکھنے کا محرک ایک عیسائی پادری بنا جس کے ہاں مصنف مہمان بن کر گیا تو اسکی لائبریری میں 8 ضخیم جلدوں میں انسائیکلوپیڈیا دیکھ کر حیران ہوا جسمیں بائبل میں مذکور تین ہزار سے زائد اشخاص کے اوپر تحقیقی مقالات لکھے ہوئے تھے۔ اس کے بعد مصنف نے یہی کام قرآن کے حوالے سے کرنے کا ارادہ کیا اور اسمیں قرآن میں مذکور صرف اشخاص ہی نہیں، بلکہ اماکن، اقوام، انبیاء اور ملوک کو جمع کیا اور

انکے متعلق مفید معلومات دی۔ کتاب کو لکھنے میں تاریخ، تفسیر، انساب، طبقات، لغات اور سیرت کی 68 کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے اور جا بجا ان کے حوالہ جات دیے گئے ہیں۔ کتاب درمیانی سائز کے 342 صفحات پر مشتمل ہے۔ کتاب مطبوعہ ہے اور بآسانی دستیاب ہے۔

13-آسان لغات القرآن عربی-اردو

مؤلف- مولانا عبدالکریم پاریکھ

پاروں اور رکوعات کی ترتیب سے قرآنی الفاظ کو جمع کرکے انکی معانی دی گئی ہیں۔ دائیں جانب سے لفظ کا نمبر شمار، اس کے بعد لفظ اور اس کی معنیٰ دی گئی ہے۔ افعال کے سامنے اس کا مادہ ذکر کیا گیا ہے۔ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن 1952 میں شائع ہوا، اسکے بعد 1987 تک اٹھارہ ایڈیشن شائع ہوئے جس سے اس کتاب کے مقبول عام ہونے کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے، اسکا ہندی ایڈیشن لکھنؤ سے شائع ہوچکا ہے اور انگریزی ایڈیشن بھی مصنف کے 1987 کے ایڈیشن میں لکھے ہوئے مقدمے کے مطابق زیر تکمیل ہے۔ کتاب کے شروع میں مختصر نحوی قواعد کے نو اسباق ہیں. اس میں کل 6687 الفاظ کا ذکر ہے . کتاب درمیانی سائز کے 292 صفحات پر مشتمل ہے۔

14-قاموس القران عربی-اردو

مؤلف- قاضی زین العابدین سجاد میرٹھی

اس لغت کا شمار اردو لغات القرآن کی قدیم ترین لغات میں ہوتا ہے، اسکا پہلا ایڈیشن 1954 میں جبکہ دوسرا 1962 میں منظر عام پر آیا. اسکے بعد اسکے مختلف ایڈیشن آتے رہے، ہمارے پیش نظر 2011 کا ایڈیشن ہے۔

الفاظ کو حروف تہجی کے اعتبار سے جمع کرکے انکی اصطلاحی معنی ذکر کر کے انکی صرفی و نحوی تشریح کی گئی ہے۔ ہر مشتق کا مصدر اور صیغہ بتایا گیا ہے، اسم کی صورت میں اسکی واحد اور جمع بتائی گئی ہے۔ الفاظ کے حوالے سے یہ نہیں بتایا گیا ہے کے یہ لفظ قرآن میں کب اور کہاں استعمال ہوا ہے۔ چھوٹی سائیز کے 814 صفحات پر مشتمل ہے.

15-لغات القرآن عربی-اردو

مؤلف- تاج محمد دھلوی

اس میں تمام الفاظ قرآنی حروف تہجی کے اعتبار سے جمع کرکے ان کی اردو معنیٰ دی گئی ہے۔کو لایا گیا ہے کے بغیر یہ بتائے کہ لفظ قرآن کی کس آیت وسورۃ میں آیا ہے۔ افعال کے مصادر اور اسماء کے واحد و جمع لکھے گئے ہیں. کتاب کے آخر میں امام سیوطی کی کتاب الاتقان میں موجود وجوہ و نظائر کی بحث کا ترجمہ پیش کیا گیا ہے جو بہت ہی مفید ہے. اردو لغات القرآن میں یہ لغت ہر خاص و عام کے ہاں سب سے زیادہ معروف و متداول ہے۔ کتاب چھوٹی سائیز کے 488 صفحات پر مشتمل ہے.

16-حیوانات قرآنی عربی-اردو

مؤلف- مولانا عبد الماجد دریا آبادی

اس کتاب میں قرآن میں مذکورہ حیوانات جیسے کہ ابل، بعیر، خیل، حمار وغیرہ اور انکے متعلقات جیسے جناحیہ، لحوم وغیرہ اور حیوانات کے افعال وحرکات جیسے یطی، یلھث، یقبضن وغیرہ اور انکی صفات مثلاً حنید، سمین وغیرہ کو جمع کرکے حروف تہجی کے اعتبار سے لکھا گیا ہے جس کی کل تعداد 176 ہے. ہر لفظ ذکر کرنے کے بعد اس کی معنیٰ دی گئی ہے اس کے بعد اس کا قرآن کے جس پارہ، سورہ اور رکوع جس میں یہ لفظ مذکور ہے اس کا ذکر کیا گیا ہے. اسکے بعد یہ بتایا ہے کہ قرآن اس کے بارے میں کیا کہتا ہے. بعد ازاں اس متعلق فن کی کتب میں سے حاصل کردہ ضروری معلومات دی گئی ہیں. علاوہ ازیں موضوع سے متعلق بائبل یا مذاھب شرکیہ میں موجود معلومات کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔ کتاب درمیانی سائیز کے 214 صفحات پر مشتمل ہے.

17-الحیوانات فی القرآن عربی-سندھی

مؤلف- مولانا عبدالماجد دریا آبادی ترجمہ منظور سولنگی

یہ کتاب پچھلے کتاب کا سندھی میں ترجمہ ہے. مترجم کی طرف سے کچھ اضافی چیزیں بھی شامل کی گئی ہیں جیسے ابل اور غراب کے ذکر میں (دیکھیے صفحہ نمبر17). جبکہ بعض چیزیں حذف کر دی ہیں جیسے کوّے کے ذکر میں مصنف نے لکھا ہے کہ کوا آج بھی امریکا کے شمالی مغربی ساحلوں کی آبادی میں مقدس جانور سمجھا جاتا ہے (دیکھیے اصل کتاب کا ص

152) جب کہ مترجم نے یہ عبارت حذف کردی ہے۔ کتاب درمیانی سائیز کے 160 صفحات پر مشتمل ہے۔

18-معجم القرآن عربی-اردو

مؤلف- حافظ سعید فضل الرحمٰن

قرآن کریم کی یہ مختصر اور جامع لغت اس انداز سے مرتب کی گئی ہے کہ ہر لفظ جس شکل میں قرآن میں وارد ہوا ہے اسکو اسی طرح اپنی اصل شکل میں حروف تہجی کی ترتیب سے مرتب کرکے اسکی ضروری تشریح کردی گئی ہے، پھر ہر لفظ کے ساتھ اسکا اشاریہ بھی ذکر کر دیا گیا ہے تاکہ بوقت ضرورت قرآن کریم سے مراجعت میں آسانی ہو۔ معنیٰ وہ لکھی گئی ہے جو عام طور پر مفسرین نے اس متعلقہ آیت میں لی ہے، معانی کے بعد اختصار کے ساتھ الفاظ کی ضروری صرفی ونحوی تشریح کی گئی ہے، جو الفاظ قرآن میں مختلف معناوں میں استعمال ہوچکے ہیں انکو ترجمے کے ساتھ دوسری مرتبہ بیان کیا گیا ہے، ھم معنیٰ کے الفاظ کی مختصر تعریف کی گئی ہے، افعال کا مصدر بتایا گیا ہے، اسماء کے واحد اور جمع بتائے گئے ہیں، مذکر اور مؤنث کی نشاندہی کی گئی ہے۔ معنیٰ اور صرفی نحوی تشریح کے بعد لفظ کا حوالا دیا گیا ہےاس میں آیت نمبر اور سورۃ نمبر دیا گیا ہے۔ کتاب درمیانی سائیز کے 576 صفحات پر مشتمل ہے۔

19-حسن البیان فی لغات القرآن عربی- سندھی

مؤلف- محمد بن عبداللہ الظاہری

اس کتاب کو سورتوں کی ترتیب سے لکھا گیا ہے لیکن آخر سے یعنی سورۃ الناس سے شروع کرکے سورہ بقرہ پر ختم کیا ہے۔ کیونکہ مصنف کا کہنا ہے کہ چھوٹی چھوٹی سورتیں ہر کسی کو یاد ہوتی ہیں اور آخری پارے میں مشکل الفاظ بھی زیادہ ہیں۔ سورہ فاتحہ کوالبتہ شروع میں رکھا گیا ہے کیونکہ قرآن کی ابتدا اسی سورت سے ہوتی ہے۔ ہرلفظ کو اسی حالت میں رکھا گیا ہے جس میں یہ قرآن میں وارد ہوا ہے جیسے اسم جامد ہے تو جامد اسم امشتق ہے تو مشتق، ماضی ہے تو ماضی اور مضارع کرکے لکھا گیا ہے ۔

طوالت سےبچنےکے لئے گذرا ہوا لفظ پھر نہیں لکھا گیا ہے۔ صرف سورتوں کے عنوان دیے گئے ہیں. کتاب درمیانی سائیز کے 151 صفحات پر مشتمل ہے۔

اس کتاب کا ناشر مذکور نہیں ہے شاید مصنف نے اسے اپنے خرچے پر شائع کیا ہے۔

20-لغات القرآن عربی اردو
مؤلف- محمد بن عبداللہ الظاہری
یہ کتاب پچھلی کتاب کا اردو میں ترجمہ ہے جو مصنف نے خود کیا ہے اور دونوں کی ترتیب میں ذرا برابرفرق نہیں ہے۔ اسکا بھی ناشر نہیں ہے۔

21-لغات القرآن المسمیٰ ب"الیاقوت والمرجان" عربی-عربی
مؤلف- الشیخ حما د اللہ الھالیجوی رحمۃ اللہ علیہ
حروف تہجی کی ترتیب سے قرآنی الفاظ کی تفسیر ہے۔ الفاظ کے اندراج کی ترتیب کچھ اسطرح سے ہے کہ لفظ ذکر کرنے کے بعد قوسین میں اس لفظ کے قرآن میں مذکور تعداد، بعد ازاں جس جزء اور رکوع میں وہ لفظ وارد ہوا ہے اسکا ذکر اور آخر میں معنی دی گئی ہے۔ اگر کوئی لفظ مختلف صورتوں میں وارد ہوا ہے تو ان سب کو ذکر کیا ہے۔ مثال کے طور پر حمل (15) الجزء 3، ع 8، یحمل (10) الجزء 7 ع 10 تحمل (12) جزء 2 ع 16 وغیرہ۔ ملاحظہ ہو کتاب کا صفحہ نمبر 94.
اسماء کی واحد و جمع دی گئی ہے۔ معنیٰ میں جگہ جگہ پر مفردات للراغب، قاموس، صراح، منتھی الارب، کشاف، تفسیر الرازی اور تفسیر ابن کثیر پر اعتماد کیا گیا ہے۔ کتاب پرمشہور عالم مولانا یوسف بنوری کا مقدمہ لکھا ہوا ہے جس میں مصنف کی سوانح حیات اور کتاب کے منہج پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ کتاب بڑی سائیز کے 416 صفحات پر مشتمل ہے اور اسکے اب تک تین ایڈیشن شائع ہوچکے ہیں۔

22-لغات القرآن المسمیٰ ب"اللؤلؤوالمرجان" عربی-عربی
مؤلف- للشیخ حما داللہ ھالیجوی رحمۃ اللہ علیہ
مصنف کی یہ اور پچھلی تصنیف دیکھنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ دونوں یکساں ہیں۔ ایک ہی قسم کی عبارتیں ہیں، ایک ہی قسم کے نمونے اور حوالے ہیں۔ بس اتنا ہی فرق معلوم ہوتا ہے کہ پچھلی تصنیف حروف تہجی کی ترتیب سے اور یہ سورتوں کی ترتیب کے مطابق ہے۔ سورتوں کو عنوان دے کر اور ذیل عنوان رکوع کو بیان کیا گیا ہے یعنی ہر رکوع میں گذرے ہوئےغریب الفاظ

کی تشریح کی ہے. واحد کی جمع اور جمع کی واحد لکھی ہے اور دوسرے نحوی اور صرفی قواعد ذکر کیے ہیں. الفاظ کو ویسے ہی لکھا ہے جسطرح قرآن میں وارد ہوئے ہیں۔ کتاب بڑی سائیز کے 652 صفحات پر مشتمل ہے.

23-الاشارات الحمادیہ لحل معضلات القرآنیۃ عربی-عربی

مؤلف- حماد اللہ ہالیجوی رحمۃ اللہ علیہ

یہ کتاب اصل میں بزرگ کے زیر استعمال قرآن کریم پر لگے ہوئی تعلیقات کا مجموعہ ہے جس کو انکے مرید امین اللہ نے مرتب کیا ہے. سورتوں کی ترتیب سے صرف منتخب الفاظ کی عربی میں تشریح کی گئی ہے. سورۃ کاعنوان دیکر پھر جزء اور رکوع کو $\frac{1}{15}$ کی شکل میں بیان کر کے اسمیں مذکور منتخب الفاظ کی تشریح کی گئی ہے۔ لفظ کو اصلی صورت میں لکھا گیا ہے، صرفی ونحوی بحث سے گریز کیا گیا ہے۔

کتاب انتہائی مختصر ہے، اور درمیانی سائیز کے 106 صفحات پر مشتمل ہے، مثال کے طور پر سورۃ بقرہ سے صرف واذ ابتلیٰ ابراھیم اور تدلو کی تشریح کی گئی ہے. کتاب سورہ القیامہ پر اختتام پذیر ہوتی ہے۔

24-الیاقوت والمرجان فی شرح غریب القرآن عربی- سندھی

مؤلف- شیخ حماداللہ ہالیجوی رحمۃ اللہ علیہ

قرآنی الفاظ کو سورتوں کی ترتیب سے جمع کرکے سندھی زبان انکی معانی بیان کی کئی ہے۔ لغت کی ابتدا سورۃ اعراف سے ہوتی ہے، پہلے کی سورتیں غائب ہیں یا مؤلف نے لکھی ہی نہیں۔ لفظوں کو پارہ اور رکوع وائیز اپنی اصلی صورت میں لکھا گیا ہے۔ افعال کے ابواب کی طرف اشارہ کیا گیا ہے، واحد کی جمع اور جمع کا واحد بیان کیا گیا ہے۔ کافی جگہوں پر عربی میں مختصر وضاحت کی گئی ہے۔ کتاب درمیانی سائیز کے 158 صفحات پر مشتمل ہے۔

25-آسان لغات قرآن/ عمدہ لغات قرآن عربی -اردو

مؤلف- مولانا سید شہید الدین بنارسی رحمۃ اللہ علیہ

الفابیٹک ترتیب سے لفظوں کو انکی اصلی شکل میں جمع کیا گیا ہے۔ لفظ کے بعد بریکٹ میں آیت نمبر اور سورۃ نمبر لکھا گیا ہے۔ افعال میں صیغہ، زمانہ جیسے امر، جمع مذکر حاضر وغیرہ ذکر کیا گیا ہے، اگر فعل مجھول ہے تو

اسکو بھی ذکر کیا گیا ہے، اسماء کے واحد اور جمع کو بھی بیان کیا گیا ہے۔ لغت کے شروع میں عربی گرامر کے مختصر اور بنیادی قواعد ذکر کیے گئے ہیں۔ یہ قدیم لغت ہے اس کا ایک ایڈیشن ایچ ایم سعید کمپنی کراچی کی جانب سے 1956 میں شائع ہوا ہے۔ جبکہ نور محمد اصح المطابع کی جانب سے بھی ایک ایڈیشن چھوٹی سائز میں شائع کیا گیا ہے لیکن سن اشاعت لکھا ہوا نہیں ہے۔ ایچ ایم اور نور محمد والے ایڈیشنوں کا اگر موجودہ ایڈیشن (مطبوعہ حدیث پبلکیشنز لاہور، سن طباعت نہیں ہے لیکن لکھائی کے انداز سے پتا لگتا ہے کہ یہ جدید نسخہ ہے) کے ساتھ تقابل کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ کتاب میں وقتا فوقتا اضافہ ہوتا رہا ہے۔ شروع کے نسخوں میں الفاظ کی صرف معنیٰ لکھی ہوئی ہے صرفی ونحوی مباحث اور قرآنی آیات اور سورتوں کا اضافہ بعد میں کیا گیا ہے۔ اس کتاب میں دس ہزار قرآنی الفاظ کا ذخیرہ ہے۔ ایک ایڈیشن عمدہ لغات قرآن کے نام سے مطبع قیومی کانپور سے بھی شائع ہوا ہے لیکن اسمیں بھی سن طباعت نہیں لکھا ہوا ہے۔ کتاب بڑی سائیز کے 391 صفحات پر مشتمل ہے۔

26-قاموس الفاظ القرآن الکریم/Vocabulary of the Holy Quran :

عربی- انگلش

اسکے مصنف مشہور ہندوستانی عالم عبداللہ عباس ندوی صاحب ہیں ہے جو جامعہ ام القرایٰ میں استاذ ہیں.

الفابیٹک ترتیب سے قرآنی الفاظ کو جمع کرکے ان کی انگلش میں معنیٰ لکھی گئی ہے. لفظ ذکر کرکے پہلے اسکی لفظی اور پھر اسکی اصطلاحی معنیٰ دی گئی ہے اور بعض جگھوں پر آیت کا وہ ٹکرا لکھا گیا ہے جس میں وہ لفظ مذکور ہے اور آخر میں اس آیت اور سورۃ کا نام لکھا گیا ہے. واحد کی جمع اور جمع کی واحد لکھی گئی ہے. صیغوں کی وضاحت کی گئی ہے. کتاب کے آخر میں الفابیٹ کی ترتیب سے قرآنی الفاظ مادوں سمیت دیے ہوئے ہیں تاکہ ڈھونڈھنے میں آسانی ہو البتہ یہ نہیں بتایا گیا ہے کہ متعلقہ لفظ قرآن میں کہاں پے گذرا ہے. اس کتاب کا پہلا ایڈیشن 1983 میں جدہ سے، دوسرا 1986 میں USA سے، تیسرا 1996 میں لبنان سے، چوتھا 1996 میں USA سے چھپا ہے. اس سے اس کی مقبولیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے.

27-قاموس الفاظ القرآن الکریم عربی- اردو
مؤلف- عبداللہ عباس ندوی مترجم پروفیسر عبد الرزاق
یہ پچھلی کتاب کا اردو ترجمہ ہے. ترجمہ کے اندر حسب ضرورت کمی بیشی کی گئی ہے.

28-کلمات القرآن عربی-اردو
مؤلف- مولانا حقانی میاں قادری
کتاب کو سورتوں کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے. ہر سورت کے شروع میں اس کا مختصر تعارف کرواکے اس کے کلمات کی معنیٰ دی گئی ہے. کلمات جس ترتیب سے قرآن میں وارد ہوئے ہیں ویسے ہی لکھے گئے ہیں. کلمہ ذکر کرنے سے پہلے متعلقہ آیت کا نمبر لکھا گیا ہے. کتاب 512 صفحات پر مشتمل ہے.

29-قرآنی الفاظ کے مادے عربی- اردو
مؤلف- پروفیسر مولانا محمد رفیق
حروف تہجی کے اعتبار سےقرآنی الفاظ ان کے مادوں کے ساتھ ذکر کئے گے ہیں. لفظ دے کر بریکیٹ میں اس کا مادہ ذکر کیا گیا ہے اور آخر میں معنیٰ.
افعال کے ابواب کو ض، س، ف وغیرہ کی علامتوں سے ظاہر کیا گیا ہے. وہ اسماء جو کسی مادے سے مشتق نہیں ہیں جیسے یعقوب، مریم، وغیرہ کا بھی ذکر کیا گیا ہے.
پہلے ایڈیشن میں صرف قرآنی الفاظ اور ان کے مادے ذکر کئے گئے ہیں ۔جبکہ دوسرے ایڈیشن میں تمام الفاظ کے اردو ترجمے کے علاوہ افعال کے ابواب کی بھی نشاندہی کی گئی ہے. کتاب 214 صفحات پر مشتمل ہے.

30-تعلیم القرآن لغت عربی-اردو
مؤلف- صابر قرنی
یہ کتاب تین حصوں پر مشتمل ہے پہلے حصے میں عربی گرامر کی ضروری اصطلاحات کی وضاحت ہے.
دوسراحصہ لغات کا ہے، لغات کو حروف تہجی کے اعتبا ر سے ترتیب دیا گیا ہے. قرآنی الفاظ کو مصدر اور مادہ کے ساتھ درج کیا گیا ہے، مصدر کے

ساتھ اسکا ماضی ومضارع بھی دیا گیا ہے اور تمام افعال، اسماء مشتقہ او ر مصادر کے ابواب بھی لکھے گئے ہیں. ہر لفظ کے ساتھ اسکا مکمل حوالہ جیسے سورہ نمبر، آیت نمبر وغیرہ درج کیے ہوئے ہیں.
مثال کے طور پر: "اجتمعوا وہ سب جمع ہوئے (افتعال) اجتماع سے ماضی جمع غائب مذکر (22:73)". الفاظ کی معانی سیاق وسباق کے اعتبار سے دیے گیے ہیں، کہیں کہیں لغوی معنیٰ بھی دی گئی ہے۔
تیسرے حصے میں ضمیمے ہیں جن میں تمام قرآنی الفاظ کو بلحاظ مادہ ومصدر جمع کیا گیا ہے۔ کتاب بڑی سائیز کے 824 صفحات پر مشتمل ہے.

31-لغات القرآن عربی-اردو
مؤلف- عبد الرشید نعمانی، عبد الدائم الجلالی
قرآنی الفاظ کو انکی اصلی شکل میں حروف تہجی کے اعتبار سے جمع کیا گیا ہے اور انکی مکمل نحوی و صرفی تشریح کی گئی ہے، جہاں ضرورت محسوس ہوئی ہے وہاں مادے کو ذکر کیا گیا ہے آخر میں لفظ کا مکمل حوالہ یعنی پارہ اور رکوع نمبر درج کیے گئے ہیں. اسکی ترتیب جوہری کے الصحاح کے طرز کی ہے۔ یعنی ہر حرف کا ایک باب باندھا ہے اور اس کے تحت حروف تہجی کے اعتبار سے 26 فصل ہیں مثال کے طور پر باب الالف فصل الالف، فصل الباء، باب الباء فصل الالف، فصل الباء و ھکذا الی آخرہ.
کتاب 6 جلدوں پر محیط ہے اور اسکے دو مصنفین ہیں۔
یہ لغت اہل علم میں کافی مشہور اور متداول ہے اور اس وقت تک مختلف اداروں کی طرف سے اسکے کئی ایڈیشن شائع ہوچکے ہیں۔

32-غریب القرآن فی لغات القرآن عربی-اردو
مؤلف- میرزا ابو الفضل بن فیاض علی
حروف تہجی کے اعتبا ر سے مادہ ذکر کرکے اس مادہ کے تحت آنے والے الفاظ کی معنیٰ بیان کی گئی ہے. ایک لفظ اگر ایک سے زائد معنی رکھتا ہے تو ان تمام معانی کو بیان کیا گیا ہے جیسے لفظ امام کی پانچ معانی ذکر کی گئی ہیں، اور آخر میں وہ آیت دی گئی ہے جسمیں وہ لفظ اس معنی مذکور میں استعمال ہوا ہے. آیت کا صرف وہ حصہ دیا گیا ہے جسمیں زیر بحث لفظ وارد ہوا ہے۔ سورت اور آیت کا نمبر بھی دیا گیا ہے۔ اصل کتاب 117 صفحوں پر

مشتمل ہے لیکن اس میں 197 صفحات کا ضمیمہ شامل کیا گیا ہے جس میں اصل کتاب سے رہ جانے والے الفاظ کہ شامل کیا گیا ہے۔ آخر میں کتاب میں مذکور الفاظ کی فہرست دی گئی ہے۔ مؤلف کا دعوی ہے کہ غریب القرآن پر اردو زبان میں یہ پہلی تصنیف ہے۔ کتاب کو الاہ آباد ریفارم سوسائٹی کی جانب سے 1925 میں شائع کیا گیا اور اسکا جدید چھاپہ پاکستان ایجوکیشنل پریس لاہور کی طرف سے چھاپا گیا ہے لیکن سن طباعت مذکور نہیں ہے۔

33-نجوم الفرقان الجدید لتخریج آیا ت القرآن المجید

مؤلف- فقیر اللہ

یہ قرآنی الفاظ کی حروف تہجی کے حساب سے فہرست ہے جو قرآن میں کوئی بھی لفظ تلاش کرنے میں سہولت کے لیے مرتب کی گئی ہے۔ لفظ کو لکھ کر متعلقہ پارہ اور رکوع کا نمبر دیا گیا ہے. شروع میں ایک فہرست دی گئی ہے جس میں ہر پارہ کے ہر ایک رکوع کا شروعاتی جملہ دیا گیا ہے. کتاب بڑی سائیز کے 272 صفحات پر مشتمل ہے.

34-ڈکشنری مضامین القرآن- اردو

مرتب شوکت علی فھمی

اسمیں پورے قرآن کی تعلیمات اور ارشادت کو اسطرح ابجد وار ترتیب دیا گیا ہے کہ ہر شخص بڑی آسانی کےساتھ ہر ایک مسئلہ اور موضوع کے بارے میں قرآن کے فیصلے سے آگاہ ہوسکتا ہے مثلا کوئی شخص یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ قرآن میں اللہ تعالیٰ کے بارے میں کیا ارشادات ہیں تو اللہ کے بارے میں جو کچھ بھی قرآن میں بیان کیا گیا ہے وہ اسے الف کے تحت مل جائے گا. آیت جس میں وہ موضوع مذکور ہے اس کا ترجمہ دیا گیا ہے. متعلقہ جزء کا نام، سورۃ کا نام اور رکوع نمبر دیا گیا ہے. کتاب درمیانی سائیز کے 255 صفحات پر مشتمل ہے.

35-قرآن مجید کا مختصر اشاریہ- اردو

مولف ڈاکٹر اطہر محمد اشرف

اس میں قرآنی موضوعات کو حروف تہجی کے اعتبار سے یکجا کیا گیا ہے. اس میں پوری آیت کے بجائے آیت کے اس حصے کا ترجمہ دیا گیا ہے جس

میں وہ موضوع ہے. سورت کا نام اورآیت کا نمبر بھی دیا گیا ہے جس میں وہ موضوع ذکر ہو ا ہے. کتاب کے آخر میں "معلومات قرآنیہ" کے عنوان سے کچھ معلومات بھی دی گئی ہے جس میں کچھ سائنسی حقائق کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے. کتاب درمیانی سائیز کے 238 صفحات پر مشتمل ہے.

36-مصباح القرآن -اردو

مؤلف- شیخ محمد نصیب

اس میں قرآنی موضوعات کو حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے، 22 عنوان دیکر انکے تحت مذکورہ موضوعات کی فہرست حوالے کے ساتھ دی گئی ہے. جیسے "قرآن مجید" کے عنوان کے تحت نیچے دیے گئے موضوعات بیان کیے گئے ہیں:

قرآن کی عظمت، قرآنی پیشنگویاں، چیلنج، اعتراضات وغیرہ.

حوالے میں سورۃ کا نمبر اوپر اور رکوع کا نمبر نیچے دیا ہوا ہے. آیت کے اس حصے کا ترجمہ دیا گیا ہے جس میں وہ موضوع ہے اور کہیں کہیں عربی متن لکھا گیا ہے. کتاب درمیانی سائیز کے 104 صفحات پر مشتمل ہے.

37-قرآن کریم اور نباتیات وزراعت کی تدریس- اردو

مؤلف- ارشد جمیل

نباتات اور زراعت کے متعلق موضوعات جیسے ماحولیات (Ecology)، بیج کا اگنا (Germination)، شکل وشباہت (Morphology) جیسے19 موضوعات کی قرآن کی روشنی میں وضاحت کی گئی ہے یعنی بتایا گیا ہے کہ قرآن میں اس کے حوالے سے کیا ذکر ہوا ہے. جن آیات میں یہ موضوع مذکور ہے اس کو عربی متن اور ترجمے کے ساتھ لکھا گیا ہے. آخر میں تمام آیات جن میں یہ موضوعات مذکور ہیں کی فہرست بمعہ سورۃ اورآیت نمبر بھی دی گئی ہے. آیات کی تعداد 108 ہے. کتاب درمیانی سائیز کے 60 صفحات پر مشتمل ہے.

38-عائلی قانون کی قرآنی آیات- اردو

مؤلف- حافظ احسان الحق

عائلی قوانین کے متعلق قرآنی آیات کو عربی متن، ترجمے اورتشریح سمیت جمع کیا گیا ہے. ٹوٹل 59 آیتوں کا احا طہ کیا گیا ہے. آخر میں ان تمام آیات

کے مشکل الفاظ کو معنیٰ سمیت بیان کیا گیا ہے اور کچھ مختصر عربی قوانین بھی بیان کیے گئے ہیں. اس کتاب کا مقصد قانون کے طالبعلموں کو قرآن کے عائلی احکام سے روشناس کرانا ہے. موضوعات کی ترتیب اسطرح رکھی گئی ہے کہ نکاح سے شروع کرکے مہر، طلاق، عدت، لعان، قذف وغیرہ کو بیان کرکے وراثت پر اختتام کیا گیا ہے. کتاب 88 صفحات پر مشتمل ہے.

39-اشاریہ مضامین قرآن- اردو
مؤلف- مولانا سید ممتاز علی
مضامین کے اعتبار سے قرآنی الفاظ کی فہرست. مضامین کو عقائد، احکامت، رسالت، معاد، اخلاق، بدأ الخلق اور القصص کے عنوانات میں تقسیم کیا گیا ہے. اسکے بعد ہر عنوان کے تحت آنے والے مضمون کے بارے میں وارد آیت عربی متن اور ترجمہ سمیت دی گئی ہے. آیت کا صرف ترجمہ دینے سے موضوع کی مکمل معلومات نہیں ملتی. کتاب کے شروع میں اس کتاب کے متعلق علماء کی آراء دیے گئے ہیں جن میں مولانا انور شاہ کشمیری، مفتی کفایت اللہ، مولانا ابو الکلام آزاد اور مولاناسید سلیمان ندوی بھی شامل ہیں. کتاب دو جلدوں پر مشتمل ہے.

40-ترجمہ قرآن کریم عربی-اردو
مؤلف- محمد آصف قاسمی
سورتوں کے اعتبار سے قرآنی الفاظ کی فہرست اور انکا اردو ترجمہ میں دیا گیا ہے. ترجمہ اصطلاحی ہے یعنی وہی ہے جوآیت میں مراد ہے. آخر میں 12 دروس میں عربی کے بنیادی قواعد بیان کیے گئے ہیں. کتاب چھوٹی سائیز کے 166 صفحات پر مشتمل ہے.

41-بصائر قرآنی-اردو مرتب مفتی عبد الرحمان خان
اس میں قرآنی موضوعات کو حروف تہجی کے اعتبار سے جمع کیا گیا ہے. ہر موضوع کے عنوان کے تحت آیت کا عربی متن ترجمے کے ساتھ دیا گیا ہے. حوالے میں سورۃ کا نام، رکوع اور جزء کا نمبر لکھا گیا ہے. مصنف کے بقول یہ کتاب کئی مدارس اور اسکولوں کے نصاب میں شامل ہے.

42-قرآنی الفاظ اردو زبان میں
مؤلف- ناظر حسین سبزواری
207 صفحات کی اس کتاب میں قرآنی الفاظ کو جزء کے اعتبار سے جمع کیا گیا ہے اور ان کی لفظی معنیٰ لکھی گئی ہے. واحد کی جمع اور جمع کی واحد لکھی گئی ہے. کہیں کہیں تشریحی نوٹ بھی ہیں.
آخر میں عربی زبان کے قواعد اختصار کے ساتھ اور نبی ﷺ کی مختصر سیرت سن وائیز بیان کی گئی ہے.

43-قرآن کیا کہتا ہے- اردو
مؤلف- پروفیسر احمد الدین ماہروی
اس کتاب میں قرآن کے اوامر و نواھی اخذ کر کے مضمون وار مرتب کیا گیا ہے. نفس مضمون کے حساب سے کتاب کو 6 حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے. قرآن میں اس کو آسانی کے ساتھ تلاش کرنے کےلئے سورۃ کا نام، آیت نمبر، سیپارہ اور رکوع کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے. آیت کا ترجمہ من وعن پیش کیا گیا ہے البتہ جہاں تشریح کی ضرورت محسوس ہوئی ہے وہاں پر مختصرا توضیح کی گئی ہے. کتاب چھوٹی سائیز کے اسی صفحات پر مشتمل ہے.

44-تدریس القرآن
محمد صدیق قریشی کی طرف سے مرتب کردہ ہے اور ادارہ تدریس القرآن والحدیث کراچی کی جانب سے شائع کر کے مفت تقسیم کیا گیا ہے.
پارہ وائیز ہر آیت کا عربی متن دیکر اس میں گذرے ہوئے تمام الفاظ اور حروف اصلی شکل (جسطرح آیت میں گذرا ہے) لکھ کر اس لفظ کی اصلی معنیٰ دی گئی ہے. آخر میں آیت کا محاورتی ترجمہ کیا گیا ہے. ہر سیپارے کوعلیحدہ شائع کیا گیا ہے. ہمارےپیش نظرپارہ نمبر تین ہے.

45-عجائب القرآن فی لغات القرآن مع تفسیر المنان ونجوم القرآن- عربی- اردو
محمد بن عبداللہ بن نورالدین حید رآبادی کی تصنیف ہے.
اسمیں حروف تہجی کے اعتبار سے قرآنی الفاظ کے مجموعہ کا احاطہ کیا گیا ہے. لفظ جیسے قرآن میں وارد ہوا ہے ویسے ہی لکھا گیا ہے معنیٰ اصطلاحی لکھی گئی ہے جگہ جگہ پر ضروری وضاحت کی گئی ہے، حوالے میں رکوع

اور پارے کانمبر دیا گیا ہے. کتاب کے آخر میں علامہ سیوطی کی کتاب الاتقان في علوم القرآن میں سے قرآن میں وارد وجوہ ونظائر کا ترجمہ دیا گیا ہے. کتاب 420 صفحات پر مشتمل ہے.

46-تعداد الاسماء فی القرآن-اردو

مؤلف-غلام حسین

اکیس صفحوں کا مختصر سا رسالہ ہے جس میں ان ناموں کا ذکر ہے جو قرآن مجید میں مختلف جگہوں پر استعمال ہوئے ہیں۔ زیادہ تر نام انبیاء علیہم السلام کے ہیں۔ لکھنؤ میں ناصریہ کتب خانہ میں قلمی نسخہ موجود ہے۔اسکا انداز یہ ہے کہ پہلے نبی کا نام لکھتے ہیں۔ اسکے بعد یہ بتاتے ہیں کہ سارے قرآن شریف میں یہ نام کتنی جگہوں پر آیا ہے۔ اسکے بعد اسکی تفصیل دی گئی ہے کہ کس سورہ میں ہے۔[xiii]

47-الرسالۃ الواضحۃ فی تخریج الآیات۔

مؤلف-محمد علی کربلائی

یہ کتاب آیات قرآنی کی تخریج سے متعلق ہے اور دو حصوں میں منقسم ہے۔ پہلے حصے میں آیات کی ترتیب ابتدائی حروف کے اعتبار سے ہے اور دوسرے حصے میں آخری حروف اعتبار سے۔ اس طرح سے اگر آیت تلاش کرنے والے کو پہلے یا آخری الفاظ یاد ہیں تو وہ آسانی سے اپنی ضرورت کی آیت کو تلاش کر سکتا ہے۔ اس کے متعدد نسخوں کا پتہ چلتا ہے۔ ایک انڈیا آفس لائبریری میں ہے۔ دوسرا حیدرآباد دکن کی آصفیہ لائبریری میں (فارسی میں) تیسرا خدا بخش لائبریری پٹنہ میں (عربی میں) چوتھا رضا لائبریری رامپور میں (فارسی میں) اور پانچواں لکھنؤ کی ناصریہ لائبریری میں (عربی میں) ہے۔ اسکے نسخے عربی اور فارسی دونوں زبانوں میں ملتے ہیں۔[xiv]

(Index of Quranic Verses on Islamic Economics)-48

معاشیات سے متعلق قرآنی آیات کا اشاریہ

مؤلف-ڈاکٹر محمد جنید

اس کتاب میں معاشیات سے متعلق قرآنی آیات کو جمع کیا گیا ہے- ان آیات میں مذکور عنوانات کو حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دے کر ان کی

انگریزی میں معنیٰ دی گئی ہے۔ لفظ کونسی سورت کی کونسی آیت میں آیا ہے یہ بھی بیان کیا گیا ہے۔ اس طرح معاشیات کے متعلق قرآنی احکامات کو ایک جگہ جمع کرکے ان کی انگریزی میں تشریح کی گئی ہے۔ آخر میں کتاب میں مذکور عنوانات کا اشاریہ بھی دیا گیا ہے جس سے کسی عنوان کو تلاش کرنا آسان ہے۔

نتیجہ بحث:
مندرجہ بالا سطور میں پیش کی گئی مفردات القرآن پر کتابوں کی فہرست حتمی نہیں ہے اسلیے کہ تصنیف و تالیف کے میدان میں تواتر سے ایک سے بڑھ کر ایک چیز سامنے آجاتی ہے- اس مطالعہ کے نتیجے میں ہمارے سامنے آنے والے کچھ توجہ طلب نکات کو ذیل میں پیش کیا جاتا ہے:
-برصغیر کے علماء کا عربی میں کیا ہوا کام علمی دنیا کی نظروں سے اوجھل ہے، اسکی مثال شیخ محمد اسماعیل العودوی السندی کی مفردات القرآن پر شاہکار تصنیف صفوۃ العرفان بمفردات القرآن ہے جس سے بیشتر اہل علم ناواقف ہیں۔ امام حمیدالدین فراھی کی کتاب مفردات القرآن کا بھی یہی حال ہے۔
-مقامی زبانوں میں مفردات القرآن پر تصانیف کی شدید قلت ہے جس کی طرف اہل علم کو توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔
-آسان فہم اور قواعد و ضوابط کی پر پیچ بھول بھلیوں سے پاک کتب عوام الناس میں زیادہ مقبول ہیں جیسے مولانا عبدالکریم پاریکھ کی آسان لغات القرآن، قاضی زین العابدین سجاد میرٹھی اور تاج محمد دہلوی کی قاموس القران ہمیں تقریبا ہر مکتب و مدرسہ میں نظر آئیں۔
-الفاظ کی معرفت قرآن شناسی کی جانب پہلا قدم ہے لھذا مدارس کے نظام میں مبتدی طالبعلموں کے لیے مفردات کی کوئی کتاب شامل کرنی چاہیے تاکہ شروع سے ہی ان کے اندر الفاظ کی معانی معلوم کرنے کی جستجو اور تحقیق کا رجحان پیدا ہو۔

کتابیات:
-مفردات القرآن، حمیدالدین الفراہی، الدائرۃ الحمیدیۃ، مدرسۃ الاصلاح، سرائے میر، اعظم گڑھ، 2004۔

(Index of Quranic Verses on Islamic Economics)-
معاشیات سے متعلق قرآنی آیات کا اشاریہ، مؤلف-ڈاکٹر محمد جنید، دعوہ اکیڈمی-اسلام آباد، 2000-

-صفوۃ العرفان بمفردات القرآن، شیخ محمد اسماعیل العودوی السندی، غیر مطبوعہ-

-لغات القرآن غلام احمد پرویز ناشر طلوع اسلام ٹرسٹ لاھور ایڈیشن 1995

-تفسیر مطالب القرآن سے علمی وتحقیقی جائزہ پروفیسر ڈاکٹر محمد دین قاسمی ادارہ معارف اسلامی لاہور جنوری 2016.

-درس القرآن الاستاذ غلام مصطفیٰ داودی اسریٰ اسلامک فائونڈیشن حیدرآباد سندہ 1999.

-القرآن شيءٌ عجيبٌ پروفیسر غلام نبی طارق نعمانی کتب خانہ کتب بازار لاھور2015.

-مترادفات القرآن اردو سے عربی مولانا عبد الرحمٰن کیلانی، مکتبۃ السلام لاھور طبع نومبر 2012 چوتھا

-منتخب لغات قرآن دو جلد مولانا مفتی محمد نسیم بارہ بنکوی دارالھدیٰ اردو بازار کراچی 2013.

کلمات القرآن حسنین محمد مخلوف ترجمہ سندھی عبد الحق ربانی مھران اکیڈمی شکارپور 2010.

-لغات القرآن عربی سندھی غلام اصغرونڈیر، مولوی صبغت اللہ بھٹو مھران اکیڈمی شکارپور 2011.

-قاموس الفاظ و اصطلاحات قرآن از افادات مولانا امین احسن اصلاحی ترتیب اور تحقیق اورنگزیب اعظمی دار التذکیر اردو بازار لاھور 2005.

-معجم القرآن عربی- اردو ڈاکٹر غلام جیلانی برق الفیصل ناشران کتب اردو بازار لاھور 2012.

-آسان لغات القرآن مولانا عبدالکریم پاریکھ شمع بک ایجنسی اردو بازار لاھور.

-قاموس القران عربی اردو قاضی زین العابدین سجاد میرٹھی دارالاشاعت اردو بازار کراچی 2011.

-لغات القرآن عربی اردو تاج محمد دھلوی مکتبہ خیر کثیر-کراچی.

-حیوانات قرآنیمولانا عبد الماجد دریا آبادی نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاھور.

-**الحیوانات فی القرآن سندھی** مولانا عبدالماجد دریا آبادی ترجمہ منظور سولنگی، سلاطین پبلکیشنز لاڑکانہ۔
-**معجم القرآن عربی-اردو** حافظ سید فضل الرحمٰن زوار اکیڈمی پبلکیشنز کراچی 2008.
-**حسن البیان فی لغات القرآن** عربی- سندھی محمد بن عبداللہ الظاہری.

-**لغات القرآن عربی- اردو** محمد بن عبد اللہ الظاہری.

-**لغات القرآن المسمیٰ ب"الیاقوت والمرجان"** عربی- عربی للشیخ حما د اللہ الھالیجوی مجلس تعاون اسلامی الطبعۃ الاولیٰ سنۃ 1422ھ بمطابق 2001.
-**لغات القرآن المسمیٰ ب"اللؤلؤوالمرجان** عربی- عربی للشیخ حما داللہ ھالیجوی سندھیکا اکیڈمی کراچی پاکستان طبع اولیٰ 1431ھ 2016.
-**الاشارات الحمادیہ لحل معضلات القرآنیۃ** عربی-عربی حماد اللہ ھالیجوی مکتبہ حمادیہ ھالیجی شریف.
-**الیاقوت والمرجان فی شرح غریب القرآن** عربی- سندھی شیخ حماداللہ ھالیجوی ناشر محمد امین اللہ مدینۃ العلوم حمادیہ سکھرسندہ.
-**آسان لغات قرآن** عربی-اردو مولانا سید شہید الدین بنارسی رح حدیث پبلکیشنز لاھور.
-**قاموس الفاظ القرآن الکریم/Vocabulary of the Holy Quran** عربی- انگلش عبداللہ عباس الندوی موسسۃ اقراء الثقافیۃ العالمیہ شکاگو1996.
-**قاموس الفاظ القرآن الکریم** عربی-اردو عبداللہ عباس ندوی مترجم پروفیسر عبدالرزاق مکتبہ دار الاشاعت کراچی 2003.
-**کلمات القرآن** عربی-اردو مولا نا حقانی میاں قادری دار الاشاعت کراچی 2003.
-**قرآنی الفاظ کے مادے** عربی-اردو پروفیسر مولانا محمد رفیق مکتبہ قرآنیات لاھور 2009.
-**تعلیم القرآن لغت** عربی-اردو صابر قرنی ادارہ تعلیم القرآن منصورہ لاھور.
-**لغات القرآن** عربی-اردو عبد الرشید نعمانی، عبد الدائم الجلالی عمر فاروق اکیڈمی لاھور.
-**غریب القرآن فی لغات القرآن** عربی-اردو مرزا ابو الفضل اللہ آباد ریفارم سوسائٹی.
-**نجوم الفرقان الجدید لتخریج آیا ت القرآن المجید** فقیراللہ صادق بک ڈپو-لاھور.

-**ڈکشنری مضامین القرآن** اردو مرتب مفتی شوکت علی فہمی مقبول اکیڈمی-لاہور.
-**قرآن مجید کا مختصر اشاریہ** اردو مولف ڈاکٹر اطہر محمد اشرف مکتبہ ھدیٰ للناس 2011.
-**مصباح القرآن** اردو شیخ محمد نصیب میر محمد کتب خانہ- کراچی.
قرآن کریم اور نباتیات وزراعت کی تدریس اردوارشد جمیل انسٹیٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز اسلام آباد 1982.
-**عائلی قانون کی قرآنی آیات** اردو حافظ احسان الحق ایجو کیشنل پریس-کراچی 1982.
-**اشاریہ مضامین قرآن** اردو مولانا سید ممتاز علی الفیصل ناشران-لاہور2008.
-**ترجمہ قرآن کریم** عربی-اردو محمد آصف قاسمی قرآن سوسائٹی- گجرات پاکستان.
-**بصائر قرآنی**-اردو مرتب مفتی عبد الرحمان خان صدیقی ٹرسٹ- کراچی.
-**قرآنی الفاظ اردو زبان میں** عربی-اردو ناظر حسین سبزواری سبزواری اکیڈمی کراچی.
قرآن کیا کہتا ہے اردو پروفیسر احمد الدین ماہروی صدیقی ٹرسٹ کراچی.
-**تدریس القرآن** عربی-اردو ادارہ تدریس القرآن والحدیث کراچی1981.
-**عجائب البیان فی لغات القرآن مع تفسیر المنان ونجوم الفرقان** محمد بن عبداللہ بن نورالدین حیدرآبادی میر محمد کتب خانہ کراچی سن1349ھ .
-**ہندوستانی مفسرین اور انکی عربی تفسیریں**، ڈاکٹر سالم قدوائی، ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، 1993-
-فرحات احمد بن حسن، **معاجم مفردات القرآن**، *ندوۃ عنایۃ المملکۃ العربیۃ السعودیۃ بالقرآن و علومہ*، مجمع الملک فھد-مدینہ-1424 ھ.
-الھابط، فوزی بن یوسف، **معاجم معانی الفاظ القرآن**، *ندوۃ عنایۃ المملکۃ العربیۃ السعودیۃ بالقرآن و علومہ*، مجمع الملک فھد-مدینہ-1424 ھ.
- **مفتاح القرآن**، مرزا قلیچ بیگ، مطبع خادم التعلیم -لاہور، 1310 ھ.

حوالا جات:

[i]فرحات احمد بن حسن، معاجم مفردات القرآن، *ندوۃ عنایۃ المملکۃ العربیۃ السعودیۃ بالقرآن و علومہ*، مجمع الملک فهد-مدینہ-1424 ھ، ص 9.

[ii]فرحات احمد بن حسن، معاجم مفردات القرآن، *ندوۃ عنایۃ المملکۃ العربیۃ السعودیۃ بالقرآن و علومہ*، مجمع الملک فهد-مدینہ-1424 ھ، ص 17.

[iii]أبو عبيدة معمر بن المثنى التيمى البصري، مجاز القرآن، مكتبة الخانجى - القاهرة، 1381 هـ

[iv]أبو زكريا يحيى بن زياد بن عبد الله بن منظور الديلمي الفراء (المتوفى: 207هـ) معاني القرآن، دار المصرية للتأليف والترجمة - مصر، الطبعة الأولى.

[v]عبد الله بن الحسين بن حسنون، أبو أحمد السامري (المتوفى: 386هـ)، اللغات في القرآن، مطبعة الرسالة، القاهرة، 1946 م.

[vi]أبو هلال الحسن بن عبد الله بن سهل بن سعيد بن يحيى بن مهران العسكري (المتوفى: نحو 395هـ)، الوجوه والنظائر، مكتبة الثقافة الدينية، القاهرة، 2007 م.

[vii]أبو محمد عبد الله بن مسلم بن قتيبة الدينوري، (المتوفى: 276هـ)غريب القرآن، دار الكتب العلمية-بيروت، 1978.

[viii]الدامغانی، حسين بن محمد، قاموس القرآن، دارالعلم للملايين-بيروت،1977.

[ix] حسنين محمد مخلوف، كلمات القرآن، انتشارات ناصر خسرو، خيابان ناصر خسرو كوچہ حاج نايب، 1366 ہ.

[x]الدكتور حسين نصار، معجم آيات القرآن، شركة مكتبة ومطبعة مصطفى البابي الحلبي وأولاده بمصر، 1965 م.

[xi]الهابط، فوزى بن يوسف، معاجم معانى الفاظ القرآن، *ندوۃ عنایۃ المملکۃ العربیۃ السعودیۃ بالقرآن و علومہ*، مجمع الملک فهد-مدینہ-1424 ھ، ص 199.

[xii]عبد الرحمن، انوارالقرآن، سنگت پبلشرز-لاهور، ۲۰۰۳. ص ٦٠٦.

[xiii]ہندوستانی مفسرین اور انکی عربی تفسیریں، ڈاکٹر سالم قدوائی، اداره معارف اسلامی، منصوره، 1993. ص 299.

[xiv] ہندوستانی مفسرین اور انکی عربی تفسیریں، ڈاکٹر سالم قدوائی، اداره معارف اسلامی، منصوره، 1993. ص 260-261.